S_1996_6_424_426

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1996 ایس یو پی پی 6 ایس سی آر

میسرز شیپرز کنسٹرکشن (پی) لمیٹڈ و دیگر
بنام
ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا و دیگر

17 ستمبر 1996

کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

ٹینڈر فارم-درخواست کی تاریخ پر مخصوص قسم کے کام کی تکمیل کا تصور کرنے والے فریق نے اس طرح کے کام کا بڑا حصہ انجام دیا تھا لیکن درخواست کی تاریخ کو مکمل نہیں کیا تھا-اس لیے ٹینڈر فارم سے انکار کر دیا گیا-پارٹی نے رٹ پٹیشن دائر کی اور عدالت عالیہ نے ٹینڈر فارم جاری کرنے کا حکم دیا-درخواست کی تاریخ سے ہونے والی اپیل پر اعتراف ہے کہ ایسا کام مکمل نہیں ہوا تھا، پیشگی شرط مطمئن نہیں ہے-لہذا عدالت عالیہ بالآخر رٹ پٹیشن کو مسترد کرنے میں درست تھی۔

نیو ہورائزنز لمیٹڈ اور دیگر بنام یونین آف انڈیا اور دیگران (1995) 1 ایس سی سی 478، ممتاز۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 22-18121

1996 کے ڈبلیو پی نمبر 2164/96 اور ایل پی اے نمبر 138 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 8.8.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست کنندگانوں کے لیے جی۔سی۔گپتا اور شیو ساگر تیواری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست کنندگان نے یہ خصوصی اجازت کی درخواستیں 14 اگست 1996 کو جبل پور میں ایم پی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے ایل پی اے نمبر 138/96 میں دیے گئے حکم کے خلاف دائر کی ہیں۔واحد جج کے ساتھ ساتھ ڈویژن بنچ نے ان رٹ درخواستوں کو مسترد کر دیا جس میں درخواست کنندگان مدعا علیہان کو اس بنیاد پر ٹینڈر فارم دینے کی ہدایت طلب کی تھی کہ انہوں ٹینڈر کی شرائط کی شرط نمبر 2 کو پورا کیا ہے۔عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کیے گئے عبوری حکم کے مطابق، درخواست گزار نے اپنے ٹینڈر فارم جمع کرائے۔لیکن، آخری سماعت میں، رٹ درخواستیں مسترد ہوئی۔اس طرح، یہ خصوصی اجازت کی درخواستیں

ہیں۔

درخواست کنندگان کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ انہیں قومی شاہراہ پر عمل درآمد کا ماضی کا تجربہ ہے۔ان کے پاس ٹینڈر کی شرائط میں متعین مطلوبہ رقم سے زیادہ کے دو معاہدے ہیں، بالترتیب 4 کروڑ روپے کا 42 فیصد اور 6 کروڑ روپے۔قابل انجینئروں، یعنی ایگزیکٹو انجینئر اور سپرنٹنڈنٹ انجینئر کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ یہ ظاہر کریں گے کہ درخواست کنندگان کام کو انجام دینے میں اپنے فرائض کو تسلی بخش طریقے سے انجام دے رہے ہیں۔درخواست کنندگان نے معاہدوں کو حاصل کرنے کے بعد، معاہدوں کے تحت دیئے گئے مقررہ وقت کے اندر کام کے بڑے حصے کو انجام دیا ہے۔لہذا، عبوری ہدایت کے بعد ابتدا میں ٹینڈر فارم دینے اور اس پر غور کرنے میں ناکامی مزید معاہدے کے لیے ٹینڈر میں مقابلہ کرنے کے ان کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہے۔سوال یہ ہے کہ: کیا عدالت عالیہ کا نظریہ قانون میں غلط ہے؟ ٹینڈر کی شرط نمبر 2 کا تصور ذیل میں کیا گیا ہے:

" درخواست دینے والے کو کم از کم دورن وے/نیشنل ہائی وے کو تسلی بخش طریقے سے مکمل کے ہوں، ترجیحی طور پر پختہ فٹ پاتھ کے کاموں جن میں قابل غور ارتھ فلنگ شامل ہے، جس میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران 400 لاکھ روپے یا 600 لاکھ روپے اور ہر ایک کا سالانہ کاروبار 500 لاکھ روپے (1992-93، 1993-94 اور 1994-95) ہے اور اس کے پاس اسفالٹک اور پختہ فٹ پاتھ کے کاموں کو انجام دینے کے لیے کمپیوٹرائزڈ ہاٹ مکس پلانٹ اور کنکریٹ بیچنگ پلانٹ ہونا چاہیے۔

اس شرط کو پڑھنے سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ درخواست دینے کے خواہش مند ٹینڈررز نے کم از کم دورن وے/نیشنل ہائی وے، ترجیحی طور پر پختہ فٹ پاتھ کے کام جن میں قابل غور ارتھ فلنگ شامل ہے، ہر ایک کی قیمت 400 لاکھ روپے اور ایک کام 600 لاکھ روپے ہوگا پچھلے پانچ سالوں کے دوران۔اور پچھلے تین سالوں (1992-93، 1993-94 اور 1994-95) میں سے ہر ایک میں 500 لاکھ روپے کا سالانہ کاروبار۔اس کے پاس اسفالٹک اور سخت فٹ پاتھ کے کاموں کو انجام دینے کے لیے کمپیوٹرائزڈ ہاٹ مکس پلانٹ اور کنکریٹ بیچنگ پلانٹ ہونا چاہیے۔

یہ سچ ہے، جیسا کہ درخواست کنندگان نے دعوی کیا ہے کہ ٹینڈر کی شرط اس بات کی نشاندہی کرے گی کہ انہوں نے کم از کم دورن وے/قومی شاہراہ، ترجیحی طور پر سخت فٹ پاتھ کے کام مکمل کر لیے ہیں۔وہ دعوی کرتے ہیں کہ کام کی تکمیل کام کے نفاذ کے لیے معاہدوں کی پیشکش سے مختلف ہے۔ان کے پاس دو معاہدے تھے جیسا کہ اس کے تحت تصور کیا گیا تھا؛ اگرچہ انہوں نے اسے مکمل طور پر مکمل نہیں کیا تھا، لیکن کام کا

بڑا حصہ مکمل ہو چکا تھا۔اس لیے انہوں نے اس کے تحت مقرر کردہ شرائط کو پورا کیا ہے۔درخواست کنندگان کو، اس طرح، ان کے مقابلے میں حصہ لینے، درخواست دینے اور اب متنازعہ ٹینڈرز کے تحت کام کی تفویض کے لیے غور کرنے کے حق سے انکار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

شرط میں تصور کیا گیا ہے کہ وہ تسلی بخش طریقے سے مکمل کر چکا ہوگا۔لفظ' مکمل'اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ٹینڈرز کے لیے درخواست کی تاریخ تک، اسے کم از کم دورن وے/نیشنل ہائی وے کے کام مکمل کرنے چاہئیں، ترجیحی طور پر سخت فٹ پاتھ کے کام جن میں از مین کی بھرائی ناشامل ہے۔دوسرے لفظوں میں، کم از کم دورن وے/قومی شاہراہ کا کام مکمل کرنا ایک پیشگی شرط ہے۔ان کے اپنے اعتراف پر، انہوں نے مکمل نہیں کیا تھا، حالانکہ کام کا بڑا حصہ جیسا کہ ان کا دعوی ہے مکمل ہو چکا ہے۔ان حالات میں عدالت عالیہ کے نقطہ نظر کو غیر ضروری نہیں کہا جا سکتا۔

فاضل وکیل نے نیو ہورائزنز لمیٹڈ اور دیگران بنام نیو ہورائزنز لمیٹڈ میں اس عدالت فیصلے پر سخت انحصار کیا۔یونین آف انڈیا اور دیگران (1995) 1 ایس سی سی 478، خاص طور پر، اس کی حمایت میں پیرا گراف 21 اور 22۔یہ معاملہ پچھلے تجربے سے متعلق ہے اور اس میں سوال یہ تھا: کیا ٹینڈر جمع کرانے کے بعد یا ٹینڈر جمع کرانے سے پہلے پچھلے تجربے پر غور کیا جائے گا؟ اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ یہ سوال ٹینڈر جمع کرانے کے بعد ہی پیدا ہوگا۔اس کے ٹینڈر پر غور کرنے کی حمایت میں، پچھلا تجربہ معاہدہ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔اس معاملے میں، اس عدالت نے غور کیا اور فیصلہ دیا کہ ابتدا میں ٹینڈر فارموں کو اس بنیاد پر مسترد نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے پچھلے تجربے کو ثابت نہیں کیا تھا۔اس سوال کا ان درخواستوں کے حقائق سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ان حالات میں، جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، درخواست جمع کرانے کے لیے کم از کم دو رن وے/قومی شاہراہ کے کاموں کی تکمیل ایک پیشگی شرط ہے۔ان کے اپنے اعتراف پر، چونکہ درخواست کنندگان نے ہاتھ میں کام مکمل نہیں کیا تھا، ہمیں جواب دہندگان میں ٹینڈر فارم نہ دینے اور نہ ہی عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی عبوری ہدایت کے مطابق ان کے مقدمات پر غور نہ کرنے میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں مل سکتی۔

اس کے مطابق درخواستیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔

جی۔این۔

درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24